SCAN TO VERIFY
LAW DEPARTMENT
GOVERNMENT OF SINDH
www.sindhlaws.gov.pk

سندھ آرڈیننس نمبر XL مجریہ 2001
SINDH ORDINANCE NO.XL OF 2001
سندھ لازمی پرائمری تعلیم آرڈیننس، 2001
THE SINDH COMPULSORY PRIMARY ORDINANCE, 2001

(CONTENTS) فہرست

(Preamble) تمہید
(Sections) دفعات
1. مختصر عنوان اور شروعات
Short title and commencement
2. تعریف
Definitions
3. لازمی پرائمری تعلیم
Compulsory primary education
4. اسکول اٹینڈنس اتھارٹی
School attendance authority
5. جرم
Offences
6. قواعد بنانے کا اختیار
Power to make rules
7. منسوخی
Repeal

سندھ آرڈیننس نمبر XL مجریہ 2001
SINDH ORDINANCE NO.XL OF 2001
سندھ لازمی پرائمری تعلیم آرڈیننس، 2001
THE SINDH COMPULSORY PRIMARY ORDINANCE, 2001

[26 دسمبر 2001]

آرڈیننس جس کے ذریعے سندھ صوبے میں لازمی تعلیم فراہم کی جائے گی۔

تمہید (Preamble)

جیسا کہ سندھ صوبے میں لازمی تعلیم فراہم کرنا ضروری ہوگیا ہے؛

اور جیسا کہ صوبائی اسمبلی 14 اکتوبر والے اعلان اور پرووِیزنل کانسٹیٹوشن آرڈر 1 تحت صوبائی اسمبلی معطل ہے؛

اور جیسا کہ سندھ کا گورنر مطمئن ہے کہ موجودہ صورتحال میں فوری قدم اٹھانا ضروری ہے؛

لہذا اب اس لئے مندرجہ بالا اعلان اور پرووِیزنل کانسٹیٹوشن آرڈر کے ساتھ پڑھیں، 1999 کے پرووِیزنل کانسٹیٹیوشن آرڈر نمبر 9 اور اس سلسلے میں ملے ہوئے تمام اختیارات کو بروئے کا ر لاتے ہوئے سندھ کا گورنر بخوشی مندرجہ ذیل آرڈیننس بنا کر نافذ فرماتا ہے۔

باب -I
ابتدائی

مختصر عنوان اور شروعات
Short title and commencement

1. (1) اس آرڈیننس کو سندھ لازمی پرائمری تعلیم آرڈیننس، 2001 کہا جائے گا۔

(2) یہ دفعہ اور دفعہ 2 فوری طور لاگو ہوگی اور آرڈیننس کی دوسری گنجائشیں ایسے علائقوں میں لاگو ہونگی اور یا ایسی تاریخوں پر جیسا حکومت اس سلسلے میں سرکاری گزٹ میں بیان کرے۔

بشرطیکہ یہ آرڈیننس تمام ضلعوں میں 2004 سے لاگو کیا جائے گا۔

تعریف
Definitions

2. اس آرڈیننس میں جب تک کچھ مضمون اور مفہوم کے متضاد نہ ہو تب تک؛

(a) ”اتھارٹی“ سے مراد دفعہ 5 کے تحت مقرر کی گئی اتھارٹی؛

(b) ”بچہ“ سے مراد جس کی عمر اسکول کے ابتدائی سال کے وقت پانچ سال ہو اور سالوں سے زیادہ نہ ہو؛

(c) ”دیکھ بھال کرنے والا“ سے مراد ایک دیکھ بھال کرنے والا یا کوئی دوسرا شخص جس نے بچے کی دیکھ بھال کرنی ہو؛

(d) ”والدین“ جس میں شامل ہے دیکھ بھال کرنے والا یا کوئی اور شخص جسے بچے کی دیکھ بھال کرنی ہے؛

(e) ”پرائمری تعلیم“ سے مراد جو سب کے لئے ہو یا اسکول میں اسے لے کر V تک کسی بھی درجے کے لئے ہو؛

(f) ”بیان کئے گئے“ سے مراد اس آرڈیننس کے تحت بنائے گئے قواعد میں بیان کئے گئے؛

(g) ”پرائمری اسکول“ سے مراد ایک پرائمری اسکول جو حکومت کی زیر نگرانی چل رہا ہو اور جس میں شامل ہے ایک اسکول یا اسکول کا کوئی شعبہ جس کو حکومت کی طرف سے پرائمرع تعلیم دینے کے لئے منظور کیا گیا ہو۔

لازمی پرائمری تعلیم
Compulsory primary education

اسکول اٹینڈنڈس اتھارٹی
School attendance authority

باب -II
لازمی پرائمری تعلیم

3. اس آرڈیننس کی دوسری گنجائشوں کے مطابق صوبے میں پرائمری تعلیم ہر بچے کے لئے لازمی ہوگی۔

جرم
Offences

4. بچے کے والدین ، سوائے موزون جواز کے بچے کو روزانہ کی بنیاد پر پرائمری اسکول بھیجے گے۔ جب تک کہ بچہ بنیادی تعلیم مکمل کرے۔

وضاحت: اس دفعہ کے مقاصد کے لئے موزون جواز میں مندرجہ ذیل اسباب شامل ہیں:

(a) جۃاں کوئی بچہ بیماری کے سبب یا ذہنی مرض یا کسی سبب جو ٹالا نہ جا سکے کی وجہ سے اسکول نہ جا سکے؛

(b) جہاں کوئی بچہ پرائمری اسکول کے سواء کسی دوسری جگہ تربیت لے رہا ہو، جو

متعلقہ تعلیمی عملدار کی نظر میں کافی ہو؛
(c) جہاں بچے کی رہائش سے ایک کلومیٹر کے مفاصلے تک کوئی پرائمری اسکول واقع نہ ہو۔

5. (1) حکومت اس آرڈیننس کے مقاصد کو لئے ایک یا ایک سے زائد اتھارٹی کو مقرر کرے گی۔

قواعد بنانے کا اختیار
Power to make rules

(2) اتھارٹی خاطری کروائے گی کہ اس آرڈیننس کے تحت پرائمری اسکول جانے کے لئے ہر بچہ اسکول جائے گا اور اس مقصد کے لئے ایسے اقدام کرے گی جو وہ ضروری سمجھے یا جو وقتاً فوقتاً حکومت کی طرف سے بیان کئے جائیں۔

منسوخی
Repeal

(3) جہاں اتھارٹی مطمئن ہے کہ والدین جن کے بچوں کو اس آرڈیننس کے تحت پرائمری اسکول بھیجے کا کہا گیا ہے، وہ ناکام ہوتے ہیں تو اتھارٹی والدین کو سننے کا موقعہ دینے کے بعد ایسی جانچ کرے گی جیسا وہ ضروری سمجھے۔ والدین کو ایسے بچے کو پرائمری اسکول بھیجنے کا حکم دے سکتی ہے اور ایسی تاریخ سے جو حکم میں بیان کی گئی ہو۔

(4) اتھارٹی ایسے اختیارات استعمال کرے گی اور ایسے کام سرانجام دے گی جیسا کہ بیان کیا گیا ہو۔

6. (1) کوئی والدین جو دفعہ 5 کی ذیلی دفعہ (3) کے تحت جاری کئے گئے حکم پر عملدرآمد کرنے میں ناکام ہوتے ہیں وہ جرمانے کے مستحق ہونگے جو پچاس روپے تک بڑھ سکتا ہے اور مزید جرمانہ جو پچیس روپے روزانہ کے حساب سے جب تک کہ ناکامی جاری رہتی ہے۔

(2) کوئی والدین، اتھارٹی کی طرف سے انتباہ کے بعد بھی بچے سے معاوضے پر یا دوسری صورت میں نوکری کراتے ہیں، جو اس آرڈیننس کے تحت پرائمری اسکول میں ہونا لازمی ، جو پچاس رپیہ تک بڑھ سکتا ہے، مزید جرمانہ کے ساتھ پچیس روپیہ ہر روز جب تک اسکول جاتے وقت ناکام ہوتی ہے اور ایسی نوکری جاری رہتی ہے۔

(3) اتھارٹی کے طرف سے تحریرشدہ شکایت کرنے کے سواء اس قدمکے خلاف کسی بھی عدالت کو دائرہ اختیار نہیں ہوگا۔

7. حکومت اس آرڈیننس کے مقاصد حاصل کرنے کے لئے قواعد بنا سکتی ہے۔

8. سندھ پرائمری تعلیم آرڈیننس، 1962 کو منسوخ کیا جاتا ہے۔

نوٹ: آرڈیننس کا مذکورہ ترجمہ عام افراد کی واقفیت کے لیئے ہے جو کورٹ میں استعمال نہیں کیا جا سکتا